حیا - میرا عکس

دس روزہ ریاست گیر مہم

۳۰ نومبر تا ۹ ڈسمبر ۲۰۱۲

گرلس اسلامک آرگنائیزیشن کرناٹکا

آئیے ہم سب مل کر

- قرآن وسنت کی روشنی میں حیا کا پیغام عام کریں۔
- نوجوان لڑکیوں اور طالبات میں عفت اور پاک دامنی کا صحیح شعور بیدار کریں۔
- نوجوان لڑکیوں اور طالبات کو حیا کا پیکر بنائیں۔
- مغربی تہذیب کے بڑھتے اثرات، عریانیت اور فحاشی کے مضر اثرات کے سدباب کی کوشش کریں۔
- دورِ حاضر میں شرم وحیا کو درپیش چیلنجس کا شعور بیدار کریں۔

Girls Islamic Organisation Karnataka
2444, M. C. C. 'A' Block, 11th Main, 11th Cross,
Near Bakkeshwara High School, Davangere - 577004
Email: giokarnataka@gmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہم سب جانتے ہیں کہ آج دنیا میں بے حیائی بڑی تیزی سے پھیلتی جا رہی ہے۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ اس اہم اشیو (Issue) کی سنگینی کو محسوس نہیں کیا جارہا ہے۔ دنیا بڑی تیزی سے بے حیائی اور بے غیرتی کے شکنجے میں کستی جارہی ہے۔ مادہ پرستانہ طرز زندگی، انٹرنیٹ اور میڈیا کا بے قابو اور بے جا استعمال، اشتہارات کی دنیا میں عورت کی نامناسب انداز سے پیش کش، ملکہ حسن کیلئے مقابلہ جات وغیرہ وہ امور ہیں جن سے بے حیائی قابو سے باہر ہوتی جارہی ہے۔ فیشن کے نام پر عورت کے لباس میں بے احتیاطی اور اس کی کردار کشی نے اس مسئلہ کو اور زیادہ تشویشناک اور سنگین بنادیا ہے۔ بے حیائی جراثیم کی طرح ہے جو ان طریقوں کا سہارا لے کر مزید پروان چڑھتی ہے بالکل اسی طرح جس طرح کوئی بیماری اپنے اطراف کے غیر صحت مند ماحول کے سہارے بڑھتی ہے۔

کیوں بے حیائی کا دروازہ بند کیا جائے اور حیا کو اپنایا جائے؟ اس سوال کا جواب بس اتنا ہی کافی ہے کہ بے حیائی کے ذریعہ عورت اپنا مقام و مرتبہ اور مقصد وجود کھو بیٹھتی ہے اور اس کا کردار اس قدر نیچا ہو جاتا ہے کہ دنیا اسے استعمال کرنے کی چیز سمجھنے لگتی ہے۔

ایسے حالات میں عورت کا ایک شاندار کردار سامنے آنا چاہئے۔ اس کا لباس، اس کی گفتگو، اس کا چلنا پھرنا، اس کا کردار غرض ہر عمل سے وہ سراپا حیا کی مجسم محسوس ہو۔ ہم وہی ہیں جو کرتے اور کہتے ہیں اس لئے ہمیں انتہائی محتاط رہنا چاہئے کہ ہر ہمارے عمل سے حیا کو تقویت ملے اور ہماری زندگیوں اور معاشرہ سے بے حیائی کا خاتمہ ہو۔ اگر اس میں ہم کامیاب ہو تو انشاء اللہ دنیا میں تمام بے حیائی کے دروازے بند ہو جائیں گے۔

ہمارے نزدیک باحیا عورت کا یہ تصور ہے کہ اس کا رہن سہن، اس کا لباس، اس کا ہنسنا بولنا، اس کا عزیزوں اور اپنوں سے ملنا سب ایک مقصد کے تحت ہو۔ اور مقصد خدا کو خوش کرنا ہو اور یہی وہ معاملہ ہے جس سے عورت کی حیا میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایسی حیا کی پاسدار عورت کو کہنے، سننے، عمل کرنے، سماجی زندگی گذارنے، معاملات کرنے کی آزادی میسر آتی ہے، لیکن حدود کے ساتھ:

اور مومن عورتوں سے کہدو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں.... اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں ...(سورہ النور:۳۱)۔

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔

عزیز بہنو! آیئے ہم حیا کے پاسدار بنیں۔ اس لئے کہ یہ ہمارے رب کا ہم سے مطالبہ ہے۔ اور اس لئے بھی کہ باحیا ہو کر ہی ہم دیگر طالبات اور نوجوان لڑکیوں کو حیا کا پاسدار بنا سکتی ہیں۔ حیا کی پاسداری کے ہی ذریعہ سے ہماری شخصیت میں حسن و نکھار، ہمارے خاندانوں میں رونق اور معاشرہ میں بہار آسکتی ہے۔

حیا کے پیغام کو عام کرنے اور اس کی اہمیت و ضرورت کی وضاحت کے لئے گرلز اسلامک آرگنائزیشن کرناٹکا دس روزہ مہم، 30 نومبر تا 9 ڈسمبر 2012 کے دوران - **حیا - میرا عکس** - مرکزی موضوع کے تحت منارہی ہے۔ آیئے اس مہم کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کریں۔